سوال

کہتے ہیں کہ سونے کی سلائی سے سرمہ لگانے سے آنکھوں کی بینائی تیز ہوتی ہے اس کلام کی حقیقت کیا ہے، اور کیا سونے کی سلائی استعمال کرنا جائز ہے، یا کہ حرمت میں داخل ہوتی ہے؟ ہم یہ کلام ابن قیم جوزیہ کی کتاب "الطب النوي" میں پڑھی ہے

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

صحیح نص میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سونے اور چاندی کے برتن میں کھانے پینے کی حرمت ثابت ہے، اور فقہاء کرام کا اس کی حرمت پر اتفاق ہے

حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو، اور نہ ہی اس کی پلیٹوں میں کھاؤ، کیونکہ ان کےلیے یہ دنیا میں اور تمہارے لیے آخرت میں ہیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5110) صحیح مسلم حدیث نمبر (2067).

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ ڈال رہا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5311) صحیح مسلم حدیث نمبر (2065) یہ الفاظ مسلم شریف کے ہیں

یہ تو سونے اور چاندی کے برتنوں کے متعلق ہے

سونے کا سلائی استعمال کرنے کے مسئلہ کے متعلق ابن قیم نے زاد المعاد اور ابن مفلح نے الآداب الشرعیۃ میں لکھا ہے :

"یہ سلائی آنکھ کےلیے نفع مند ہے"

دیکھیں : زاد المعاد لابن قیم (310/4) الآداب الشرعیۃ (23/3).

ان دونوں کی کلام سے اباحت ظاہر ہوتی ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے بیان کرتے ہوئے کہا ہے :

"سونے اور چاندی کی سلائی سے سرمہ لگانا مباح ہے، کیونکہ یہ ضرورت ہے، اور ضرورت کی بنا پر یہ دونوں مباح ہیں" اھ

دیکھیں : الاختیارات (8).

سونے کی سلائی سے سرمہ لگانے کا فائدہ بیان کرتے ہوئے ابن قیم رحمہ اللہ زاد المعاد میں کہتے ہیں :

"یہ آنکھ کو صاف کرتا اور بینائی قوی کرتا ہے، بہت سی آنکھ کی بیماریوں کے لیے بھی مفید ہے اھ

اور ابن مفلح نے بھی الآداب الشرعیۃ میں یہی بیان کیا ہے، لیکن اس کے متعلق اس میں ماہر لوگوں کی طرف رجوع کیا جائیگا

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

32556